شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان

36-کے، ماڈل ٹاؤن لاہور، فون: 042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

22دسمبر2023ء

پریس ریلیز

جبر اور ماورائے آئین و قانون اقدامات کے نتائج تباہ کن ہوں گے۔ (شجاع الدین شیخ)

لاہور (پ ر): جبر اور ماورائے آئین و قانون اقدامات کے نتائج تباہ کن ہوں گے۔ یہ بات تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے بلوچ مظاہرین پر اسلام آباد پولیس کے وحشیانہ لاٹھی چارج اور گرفتاریوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہی۔ اُنھوں نے کہا کہ پولیس اور انتظامیہ کا عورتوں اور بچوں پر سخت سردی کے موسم میں واٹر کینن سے حملہ کرنا انتہائی ظالمانہ اقدام ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ پون صدی سے بلوچستان کے عوام کو اُن کے جائز حقوق سے محروم رکھا گیا ہے جس کے خلاف پُرامن احتجاج کرنا اُن کا آئینی اور قانونی حق ہے۔ اُنھوں نے حیرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے پسے ہوئے عوام سے یہ سلوک اُس وقت کیا جا رہا ہے جب وزیراعظم، چیئرمین سینیٹ اور سپریم کورٹ کے چیف جسٹس خود بلوچستان سے تعلق رکھتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ کسی بھی مہذب معاشرے میں ماورائے آئین و قانون اقدامات کی کوئی گنجائش نہیں ہوتی۔ اُنھوں نے سوال اُٹھایا کہ جب ریاست خود داخلی سطح پر سیاسی ظلم و جبر کو فروغ دے گی تو عوام سے آئین اور قانون کے مطابق عمل کرنے کی کیسے توقع کی جا سکتی ہے۔ اُنھوں نے کہا کہ ہمارا دین ہمیں واضح رہنمائی دیتا ہے کہ ایک ریاست کا فرض ہے کہ تمام شہریوں کو عدل و قسط کی بنیاد پر حقوق فراہم کیے جائیں اور عوام کے بنیادی مسائل کو حل کرنے کے لیے تمام دستیاب وسائل کو استعمال میں لایا جائے۔ اُنھوں نے کہا کہ ابھی پانی سر سے نہیں گزرا۔ حکومت کا فرض بنتا ہے کہ وہ ہر نوع کے ماورائے آئین و قانون اقدامات کرنے سے گریز کرے۔ اگر کسی پر غیر قانونی کام کا الزام عائد ہو تو ریاستی سطح پر ماورائے قانون کاروائی کرنے کی بجائے اُسے عدالت میں پیش کیا جائے اور تمام معاملات کو شفافیت کے ساتھ آئین میں دی گئی حدود اور طریق کار کے مطابق طے کیا جائے۔ اُنھوں نے کہا کہ عدل اسلام کا کیچ ورڈ ہے لہٰذا عدل کے لیے اسلام کا نفاذ ناگزیر ہے تاکہ ہم دنیا میں بھی امن و امان کے ساتھ ترقی اور خوشحالی کی منزلیں طے کر سکیں اور ہماری آخرت بھی سنور جائے۔

جاری کردہ

ایوب بیگ مرزا

مرکزی ناظم نشرواشاعت، تنظیم اسلامی پاکستان

TANZEEM-E-ISLAMI

PRESS RELEASE: 22 December 2023

“Oppression and extra-constitutional actions will prove to be damaging for the country.”

(Shujauddin Shaikh)

Lahore (PR): “Oppression and extra-constitutional actions will prove to be damaging for the country.”

This was stated by the Ameer of Tanzeem e Islami, Shujauddin Shaikh, while condemning the brutal baton charge and arrests of Baloch protesters by the Islamabad police. The Ameer said that the police and authorities attacking women and children with water cannons in severe cold weather is an extremely cruel action. The reality is that the people of Balochistan have been deprived of their legitimate rights for 75 years, and peacefully protesting against this is their constitutional and legal right. The Ameer expressed astonishment at the fact that such treatment had been meted out to the oppressed people of Balochistan, especially when the Prime Minister, Chairman Senate and Chief Justice of the Supreme Court themselves belong to the province of Balochistan. The fact is that in any civilized society, there is no tolerance for actions that violate the constitution and the law. The Ameer raised the question of how one can expect the people to adhere to the constitution and the law when the state itself promotes political oppression and tyranny at the domestic level. He said that our religion provides clear guidance that the duty of a state is to provide rights to all citizens on the basis of justice and fairness and to use all available means to solve the fundamental issues of the people. The Ameer said that time has not run out for us yet. It is the responsibility of the government to refrain from any kind of extra-constitutional actions. If someone is accused of illegal activities, instead of taking extra-legal measures, they should be produced in court, and all matters should be decided transparently within the limits and procedures specified in the constitution. The Ameer said that *‘Adl’* (justice) is the catch-word of Islam, so the enforcement of Islam is essential for *‘Adl’* (justice), so that we can achieve progress and prosperity with peace in the world and be eligible for success in the Hereafter.

Issued by:
Ayub Baig Mirza
Markazi Nazim Nashr o Ishaat
Tanzeem e Islami Pakistan